3

انبیاء علیہم السلام اور کردار سازی

اللہ تعالیٰ نے انسان کو پیدا کیا۔ انسانوں کو زندگی گزارنے کے طریقے سکھانے کے لیے بہت سے انبیاء کرام بھیجے۔ کوئی انسان اپنے لباس، کھانے پینے یا دولت کی وجہ سے اچھا نہیں ہوتا بلکہ اچھا انسان وہ ہے جو دوسروں کے کام آئے اور لوگوں کی خوشی، آرام اور سکون کا خیال رکھے۔ تمام انبیاء علیہم السلام بہترین انسان تھے۔ تمام انبیاء علیہم السلام نے اپنی زندگی انسانوں کی خدمت کرنے، انھیں خوشی اور سکون پہنچانے میں بسر کی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کسی سفر پر جا رہے تھے۔ چلتے چلتے تھک گئے تو آرام کرنے کے لیے ایک کنویں کے پاس بیٹھ گئے۔ پانی پیا اور لیٹ گئے۔ تھوڑی دیر میں وہاں چند چرواہے اپنی بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے لیے آئے، کنویں سے پانی نکالا اور بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے بعد چلے گئے۔

اتنے میں دو لڑکیاں کنویں سے اپنی بھیڑ بکریوں کو پانی پلانے کے لیے آئیں۔ وہ کمزور تھیں۔ کنویں سے خود پانی نہیں نکال سکتی تھیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جب یہ منظر دیکھا تو فوراً اُٹھے اور کنویں سے پانی نکال کر اُن کے جانوروں کو پلایا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مدد کرنے پر وہ بہت خوش ہوئیں اور آپ علیہ السلام کا شکریہ ادا کیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ تعالیٰ کے ایک نبی تھے۔ آپ علیہ السلام ہر وقت دوسرے انسانوں کی خدمت اور خوشی کے لیے تیار رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزات عطا فرمائے۔ آپ علیہ السلام اللہ کے حکم سے بیماروں کو صحت مند کر دیتے، گونگوں کو بولنے کی طاقت دے دیتے، اندھوں کو بِینا کر دیتے اور مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا: ”میں چوری کرتا ہوں، جھوٹ بولتا ہوں اور دوسروں کو تکلیف دے کر خوش ہوتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حکم دیں تو میں ان میں سے صرف ایک برائی چھوڑ سکتا ہوں۔“

آپ ﷺ نے فرمایا تم جھوٹ بولنا چھوڑ دو۔ وہ شخص چلا گیا۔ کچھ دیر کے بعد اس نے سوچا کہ وہ چوری کرلے۔ پھر سوچنے لگا کہ حضور ﷺ سے میں نے سچ بولنے کا وعدہ کیا ہے۔ جب وہ پوچھیں گے تو میں کیا جواب دوں گا۔ اس طرح اس نے سب بُرے کاموں سے توبہ کرلی۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک شخص چڑیا کے گھونسلے سے اس کے بچے اُٹھا کر حضور ﷺ کے پاس لے آیا۔ آپ ﷺ نے دیکھا کہ اوپر ایک چڑیا بار بار چکر لگا رہی تھی۔ آپ ﷺ نے یہ دیکھ کر ساتھیوں سے پوچھا، یہ چڑیا کیوں پریشان ہے؟ ایک شخص نے بتایا کہ وہ اس کے بچے اُٹھا لایا ہے اور چڑیا اپنے بچوں کو تلاش کر رہی ہے۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ فوراً بچوں کو واپس گھونسلے میں رکھ آؤ۔

آپ ﷺ بچوں سے بہت پیار کرتے تھے۔ جب بھی آپ ﷺ کے پاس کھانے کی کوئی چیز آتی تو سب سے پہلے بچوں کو دیتے۔ اگر سواری پر بیٹھے ہوتے تو بچوں کو بھی ساتھ بٹھا لیتے۔

مشکل الفاظ اور اُن کے معانی

بِینا	دیکھنے والا	تلاش کرنا	ڈھونڈنا	ساتھی	دوست

مشق

1- درج ذیل سوالات کے جوابات دیں:

(i) کیا اچھے کپڑے پہننے یا اچھا کھانا کھانے سے کوئی اچھا انسان بن سکتا ہے؟

(ii) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے لڑکیوں کی مدد کیسے کی؟

(iii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کا کس طرح خیال رکھتے تھے؟

(iv) حضرت محمد ﷺ نے جس شخص کو جھوٹ بولنے سے منع فرمایا اس کا اس شخص کی زندگی پر کیا اثر ہوا؟

(v) حضرت محمد ﷺ کی بچوں سے محبّت کا کوئی واقعہ سُنائیں۔

2- مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں:

گھونسلے	جھوٹ	نابینا	کام

(i) اچھا انسان وہ ہے جو دوسرے انسانوں کے ---------- آئے۔

(ii) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنکھوں پر ہاتھ پھیرنے سے --------- دیکھنے لگتے تھے۔

(iii) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ چڑیا کے بچوں کو واپس -------- میں رکھ آؤ۔

(iv) تمام برائیوں کی جڑ ---------- ہے۔

3- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) اچھا انسان وہ ہے:

(الف) جس کے کپڑے اچھے ہوں (ب) جس کے پاس دولت ہو

(ج) جو دوسروں کے کام آئے

(ii) بکریوں کو پانی پلانے میں لڑکیوں کی کس نبی علیہ السلام نے مدد کی؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے

(iii) اللہ تعالیٰ کے حکم سے مُردوں کو زندہ کرنے کا معجزہ کس نبی علیہ السلام کا ہے؟

(الف) حضرت ابراہیم علیہ السلام (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت موسیٰ علیہ السلام

(iv) کسی شخص کے پوچھنے پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اُسے کس بُرائی کو چھوڑنے کا حکم فرمایا؟

(الف) دوسروں کو تکلیف پہنچانا (ب) جھوٹ بولنا (ج) چوری کرنا